دینے کے لیے استعمال ہوتی ہے، تاہم اس کا لغوی مفہوم کسی جگہ یا مقام سے دوسری جگہ نقل مکانی ہے۔ قرآن و حدیث نبویؐ کی رُو سے ہجرت کا تقاضا ہے کہ انسان نفس کی بے جا خواہشات ناپسندیدہ اور بُرے اخلاق اور عاداتِ بد سے چھٹکارا حاصل کرلے۔ نبیؐ مہرباں کا فرمان ہے: مہاجر وہ ہے جو شریعت کی حرام کردہ چیزوں سے اجتناب کرے۔

زیرنظر کتاب کو اپنی نوعیت کی منفرد کتاب کی حیثیت حاصل ہے۔ کشمیر سے تعلق رکھنے والے حمید نسیم رفیع آبادی مولانا جلال الدین عمری کے تلمیذ رشید اور شعبۂ فلسفہ مسلم یونی ورسٹی کے ریسرچ فیلو رہے۔ ہجرت کا اسلامی تصور میں قرآن و سنت کی روشنی میں اسلامی تصورِ ہجرت کے مختلف پہلوؤں (ہجرت کے مختلف معانی و مفاہیم، مراحل، مقاصد، وجوب اور فلسفے) کو خوب صورت اسلوب اور پیرایۂ بیان میں پیش کیا گیا ہے۔ مصنف نے ہجرت کے مختلف پہلوؤں کے ساتھ ساتھ غنیمت، خمس، وراثت اور دیگر مسائل وضاحت کے ساتھ بیان کیے ہیں۔

ڈاکٹر حیات عامر نے اپنے مدلل و مفصل اور وقیع مقدمے میں موضوع کا بھرپور احاطہ کیا ہے جس نے کتاب کی افادیت دوچند کر دی ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر سید مطلوب حسین کا فکرانگیز مضمون 'واقعۂ ہجرت کی عالم گیر اہمیت' اور مولانا عبدالرحمٰن پرواز اصلاحی کا 'ہجرت کے بارے میں مستشرقین کا موقف' کے عنوان سے مستشرقین کے رکیک جملوں کے جواب پر مبنی مشتمل مضمون بھی شاملِ کتاب ہے۔ آخر میں مآخذ بھی درج ہیں۔ ہجرت کے موضوع پر اتنا وقیع اور مفصل مواد یک جا کم ہی دیکھنے میں آیا ہے۔ پروف خوانی احتیاط سے کی گئی ہے۔ معیارِ طباعت بھی اطمینان بخش ہے۔ اس طرح کتاب حسن صوری و معنوی کا عمدہ نمونہ ہے۔ (عمران ظہور غازی)

مجلہ 'صحیفہ' ۱۸۵۷ء نمبر، مجلس ترقی ادب، ۲-کلب روڈ، لاہور۔ صفحات: ۴۰۰۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

مجلسِ ترقیِ ادب لاہور کے تحقیقی و تنقیدی صحیفہ کی تازہ اشاعت جنگِ آزادی ۱۸۵۷ء سے متعلق ہے۔ یہ شمارہ جنگِ آزادی کے ایک سو پچاس سال مکمل ہونے پر قدرے تاخیر سے شائع ہوا ہے۔ اس میں ۱۸۵۷ء کا پس منظر و پیش منظر، حالات و واقعات، شخصیات، فکر و نظر، تاریخی و ادبی مآخذ، نوادر کے علاوہ موضوعات پر معروف اہلِ علم کے مضامین جمع کیے گئے ہیں۔